السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حافظ داؤد آکسفورڈ سے سوال کرتے ہیں

عورتوں کو (پردے میں) آدمیوں کے پیچھے مسجد میں نماز پڑھنے آنا چاہئے یا گھر میں نماز پڑھنی چاہئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتیں برطانیہ میں ہوں یا کسی دوسرے ملک میں وہ مردوں کے پیچھے نماز پڑھ سکتی ہیں۔ اگر وہ صحیح اسلامی لباس پہن کر زیب وزینت کے اظہار کے بغیر نماز کے لئے مسجد میں آئیں تو یہ بھی جائز ہے۔ ویسے عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ ہاں دینی علم حاصل کرنے اور خطبہ یا وعظ سننے کے لئے عورتوں کا مسجد میں آنا مفید ہوسکتا ہے۔ اس مسئلے میں مندرجہ ذیل احادیث کا ذکر فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

پہلی حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

(اذا استازنت امراءۃ احدکم الی المسجد فلا یمنعھا» (بخاري ج ۲ باب استیئذان المراۃ زوجھا فی الخروج الی المسجد۔ فتح الباري ج ۱۰ باب المذکور رقم الحدیث ۵۲۳۸ ص ۴۲۳»

(تم میں سے جس کی عورت مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے تو اسے روکنا نہیں چاہئے'' (بخاری و مسلم ''

دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی زوجہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا:

(تم (عورتوں) میں سے جو مسجد میں جائے اسے خوشبو نہیں لگانی چاہئے۔'' (مسلم ''

تیسری روایت بھی عبداللہ بن عمرؓ کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لا تمنعو نسائکم المساجد و بیوتھن خیر نھن) (سنن ابی داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ باب ماجاء جی خروج النساء الی المسجد ص ۹۱)

''تم اپنی عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکا نہ کرواوران (عورتوں) کے لئے ان کے گھر بہتر ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص162

محدث فتویٰ